سبحٰن الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصا

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۞ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

و لقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بدر

BADR — QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

عام قیمت پیشگی ۶ مع ضمیمہ درس قرآن

الیس اللہ بکاف عبدہٗ مرزا غلام احمدؐ | Reg. No. L. CCLXXXVIII | مسیح وقت مہدی ہم مجدد بر سر این صد

جلد ۱۰ | ۲۔ جمادی الثانی ۱۳۲۹ ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق یکم جون ۱۹۱۱ء مطابق ۱۹ جیٹھ ۱۹۶۸ | نمبر ۳۱ (پیشگی چار روپے)

بھائیو! گر قادیان آؤ گے تم | ایڈیٹر و مینیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | نُورِ دینِ مُصطفےٰ پاؤ گے تم

دس شرائط بیعت

اول۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائے گا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے اور نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت۔ عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کریگا۔ اور بہر حالت راضی بقضا رہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہے گا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیرے گا۔ بلکہ قدم آگے بڑھائے گا۔ ششم۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آ جاوے گا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم۔ یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائے گا۔

دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوۃ محض للہ باقرار طاقت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوۃ میں ایسا اعلےٰ درجہ کا ہوگا۔ کہ اسکی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ ما را امام و پیشوا

اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم

آں کتاب حق کہ قرآں نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست

آں رسولے کش محمدؐ ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او با شیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آں نہ از خود از ہماں جائے بود

اقتدائے قول او در جان ماست
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک وز خبر ہائے معاد
ہر چہ گفت آں مرسل رب العباد

آں ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آں مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اند و راست
منکر آں بعد دشمن خدا است

معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآں بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیاست

یک قدم دوری ازاں عالی جناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

دستور العمل

عام قیمت پیشگی سالانہ بلا ضمیمہ ۶ مع ضمیمہ درس قرآن مجید پیشگی للعہ بغیر وصولی قیمت پیشگی کسی صاحب کے نام اخبار جاری نہ ہوگا۔ خط و کتابت کے واسطے جوابی کارڈ آنا چاہیئے ورنہ جواب سے جواب۔ رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی۔ علیحدہ رسید نہ ہوگی۔ البتہ جو صاحب قادیان میں دستی قیمت ادا کریں ان کو بہر حال رسید حاصل کرنی چاہیئے اگر چار ہفتہ تک رسید نہ چھپے۔ تو خط لکھ کر دریافت کرنا چاہیئے۔ تمام ترسیل زر بنام میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر۔ قادیان ضلع گورداسپور ہونی چاہیئے۔

مینجر اخبار بدر

وہ الفاظ جن میں حضرت اقدس مسیح موعود بیعت لیتے تھے۔ ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے تھے اور طالب تکرار کرتا جاتا تھا۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہ۔ ۲ بار۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے اپنے تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۲ بار۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں آمین۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین جلسہ بیعت کنندہ اور اسکے متعلقین کیلئے دعا فرماتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح والمہدی مذکورہ بالا الفاظ کے ساتھ یہ الفاظ بڑھاتے ہیں آج میں نور دین کے ہاتھ پر ان تمام شرائط کے ساتھ بیعت کرتا ہوں جن شرائط سے حضرت مسیح موعود بیعت لیا کرتے تھے اور نیز اقرار کرتا ہوں۔ کہ خصوصیت سے قرآن شریف اور احادیث صحیحہ کے پڑھنے اور سننے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرونگا اور اشاعت اسلام میں جان و مال سے بقدر وسعت و طاقت کمربستہ رہونگا اور انتظام زکوٰۃ۔

(بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

حضرت مسیح موعودؑ اور ماہ مئی

مخدوم صادق حضرت مفتی صاحب سلمہ ربہٗ ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ایک مضمون بعنوان ”حضرت مسیح موعودؑ اور ماہ مئی ۱۹۱۱ء“ مرسل خدمت ہے۔ احمدی کتب۔ اشتہارات۔ اخبارات کے پرانے فائلوں سے جس قدر کہ ہو سکا۔ مذکورہ ذیل واقعات جمع کر دئے گئے ہیں اور بعض غیر اہم متعدد واقعات بوجہ طوالت عمداً ترک کر دئے گئے۔

اس مضمون میں مندرجہ ذیل امور قابل غور ہیں۔

(۱) حضرت سیدنا مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام اور آپ کی تائیدی تصانیف۔ اشتہارات اور خطوط اور واقعات بلحاظ کثرت اور اہمیت کے جس قدر کہ ماہ مئی میں وقوع میں آئے ہیں انکی نظیر غالباً کسی اور مہینے میں نہیں پائی جاتی۔

(۲) منجملہ تمام واقعات کے تخمیناً ¾ حصہ صرف آخر ماہ مئی میں وقوع میں آئے۔

(۳) حضرت اقدس علیہ السلام کی تاریخ وفات ۲۶۔ مئی ہے۔ اسی تاریخ کئی متعدد تصانیف اور واقعات خصوصاً وقوع میں آئے ہیں۔ اور ۲۴ تاریخ بھی خصوصیت سے قابل توجہ ہے

دیگر گذارش یہ ہے کہ باوجود عدیم الفرصتی کے جس قدر کہ ممکن ہو سکا۔ مندرجہ ذیل واقعات ماہ مئی جمع کر دیتا ہوں۔ چونکہ یہاں پر احمدی کتب واخبارات کا کافی ذخیرہ موجود نہیں ہے اسلئے اس مضمون میں غالباً بہت سے ضروری داخلی فرد گذاشت ہو گئے ہیں۔

(الف) جو جو حضرات حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذاتی حالات وواقعات سے واقف ہونے کا شرف رکھتے ہوں اس مضمون کے شائع ہونے پر وہ غور فرما کر ماہ مئی کے متعلق جتنے واقعات کہ ہوئے ہیں۔ وقتاً فوقتاً اس مضمون کے ماتحت اخبار میں شائع فرماتے رہیں۔

(ب) انگریزی خوان احمدی احباب سے التماس ہے کہ ماہ مئی کے متعلقہ حالات اور واقعات خصوصیات۔ انسائیکلو پیڈیا یا کسی اور تاریخی کتاب سے استنباط کر کے روانہ اخبار فرماویں تاکہ یہ مضمون ہر طرح سے مکمل ہو جائے۔ ممکن ہے کہ اس ماہ مئی میں اس قدر کثیر اور اہم واقعات کا وقوع میں آنا یقیناً اس میں کوئی الٰہی راز ہو۔ جو ضرور اپنے وقت پر کھلیگا۔ یا یہ کہ حضرت مسیح ناصری کو بھی اس مہینے سے بھی خاص مناسبت ہے ؟

(۲) اس مضمون کو اسی حالت کے ساتھ اسی ماہ مئی کے کسی ایک نمبر میں شائع فرما دیجئے۔ فقط۔ والسلام۔ آپکا خادم نیازمند قدیم۔ سید فضل احمدؐ احمدی۔ حیدر آباد دکن

تصانیف حضرت اقدسؑ

نمبر شمار	نام کتاب	مورخہ	مطبوعہ	کیفیت
۱	سراج المنیر	مئی ۱۸۹۷ء	ضیاء الاسلام قادیان	
۲	حقیقۃ الوحی	۱۵ مئی ۱۹۰۷ء	〃	
۳	نور الحق حصہ ثانیہ	۱۸ مئی ۱۸۹۴ء	مصطفائی پریس لاہور	
۴	چشمہ معرفت	۲۰ مئی ۱۹۰۸ء	انوار احمدیہ مشین پریس قادیان	
۵	گورنمنٹ انگریزی و جہاد	۲۲ مئی ۱۸۹۷ء	ضیاء الاسلام پریس قادیان	
۶	پیغام صلح	مئی ۱۹۰۸ء	.	یہ تاریخ زمانہ تصنیف کی ہے
۷	تحفہ قیصریہ	۲۵ مئی ۱۸۹۷ء	ضیاء الاسلام پریس	
۸	حجۃ اللہ (عربی)	۲۶ مئی ۱۸۹۷ء	〃 〃	
۹	حضرت اقدس کی پرانی تحریریں	۳۰ مئی ۱۸۹۹ء	انوار احمدیہ پریس	
۱۰	ضیاء الحق	مئی ۱۸۹۵ء	ضیاء الاسلام پریس	

اشتہارات حضرت اقدسؑ

نمبر شمار	نام اشتہار	مورخہ	مطبوعہ	کیفیت
۱۱	اشتہار واجب الاظہار	یکم مئی ۱۸۹۷ء	.	
۱۲	محمد حسین گنگا بشن اشتہار قطعی فیصلہ کے لئے	۱۹ مئی ۱۸۹۷ء	ضیاء الاسلام پریس	
۱۳	اشتہار اوّل	۱۵ مئی ۱۹۰۸ء		
۱۴	الاشتہار لتبکیت النصاریٰ وتسکیت کلمن بارا (عربی)	۱۸ مئی ۱۸۹۴ء	مصطفائی پریس لاہور	منسلکہ نور الحق حصہ ثانیہ
۱۵	استفتاء	۱۲ مئی ۱۸۹۷ء		
۱۶	ٹائٹل پیج ایضاً	۱۲ مئی ۱۸۹۷ء	ضیاء الاسلام پریس	
۱۷	اشتہار انگریزی	مئی ۱۸۹۷ء		ضمیمہ استفتاء
۱۸	شیخ محمد حسین بٹالوی کی نسبت پیشگوئی	۴ مئی ۱۸۹۳ء		
۱۹	ضروری گزارش بعنوان بروان بکوشید و بپائے حق بجوشید	۲۸ مئی ۱۸۹۳ء	ضیاء الاسلام پریس	ضمیمہ نشان آسمانی ص ۲ ۔ ص ۷
۲۰	تمام جماعت احمدیہ کیلئے اعلان۔ ڈاکٹر عبد الحکیم خارج از بیعت	۳ مئی ۱۹۰۶ء	بدر پریس قادیان	اخبار بدر جلد ۲ نمبر ۱۸
۲۱	احمد مسیح واعظ۔ ایس۔ پی۔ جی مشن دہلی کی درخواست مباہلہ منظور	۵ مئی ۱۹۰۶ء	ایضاً	بدر نمبر ۱۹ جلد ۲
۲۲	احمد مسیح کے ساتھ مباہلہ منظور	۱۱ مئی ۱۹۰۶ء	ایضاً	بدر نمبر ۲۰ جلد ۲
۲۳	اشتہار بعنوان اپنی جماعت کو تنبیہ کرنے کے لئے ایک ضروری اشتہار	۲۹ مئی ۱۸۹۸ء	ضیاء الاسلام	
۲۴	الاعلان فاسمعوا یا اہل العدوان	۲۶ مئی ۱۸۹۷ء	ایضاً	ضمیمہ حجۃ اللہ
۲۵	قتل الانسان ما اکفرہ	۲۶ مئی ۱۸۹۷ء	〃	〃
۲۶	مرزا امام الدین کی استدعا پر ایک پیشگوئی بطور نشان نمائی	۱۰ مئی ۱۸۸۸ء	اخبار نور افشاں	حجۃ الاسلام ص ۱ ۔ ص ۲ و ۳ و ۴
۲۷	مضمون حضرت اقدس بجواب مضمون مندرجہ اخبار عام دربارہ نبوت خود	۲۳ مئی ۱۹۰۸ء	اخبار عام ۲۳ مئی	بدر جلد ۷ نمبر ۲۲-۲۳
۲۸	اشتہار ضروری گذارش قابل توجہ گورنمنٹ	۱۱ مئی ۱۹۰۵ء	بدر پریس قادیان	بدر جلد ۱ نمبر ۶
۲۹	رومی سلطنت کے ایک معزز عہدہ دار حسین کامی کی نسبت پیشگوئی کا اظہار	۲۴ مئی ۱۸۹۷ء	ضیاء الاسلام پریس	مندرجہ تریاق القلوب ص ۱۱۷
۳۰	ضروری اشتہار	۲۷ مئی ۱۸۹۲ء	〃	ضمیمہ نشان آسمانی
۳۱	اشتہار۔ اپنی تمام جماعت کے لئے ضروری نصیحت	مئی ۱۹۰۶ء	بدر پریس	بدر۔ جلد ۲ نمبر ۱۹

حضرت اقدسؑ کی تقریریں وخطوط

۳۲	تقریر حضرت اقدس ع در جلسہ طاعون میموریل بحضور نواب لفٹنٹ گورنر	۲ مئی سنہ ۱۸۹۸ء		منسلکہ رسالۂ الانذار
۳۳	صاحب بہادر بالقابہ	۴ مئی سنہ ۱۸۹۸ء		"
۳۴	خط از جانب حضرت اقدس بنام بابو الٰہی بخش صاحب	۲۵ مئی سنہ ۱۹۰۰ء	ضیاء الاسلام	ضمیمہ اشتہار عید الاخبار
۳۵	حضرت اقدس ع کی طرف سے خط جو میاں جنڈ یالہ کی طرف رجسٹری کرکے بھیجا گیا	۱۲ مئی سنہ ۱۸۹۳ء	"	ضمیمہ حجۃ الاسلام صفحہ ۱۴
۳۶	حضرت اقدس ع کی جانب سے خط بنام عبد الحکیم	۲۴ مئی سنہ ۱۹۰۶ء		بدر - جلد ۱۰ - نمبر ۱۹
	تائیدی تصانیف اشتہار - خطوط وغیرہ			
۳۷	اشتہار واجب الاظہار - غلام فاطمہ بنت محمد خان نمبردار ساکنہ خاص شہر لیہ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان بذریعہ برادر حقیقی خود فتح محمد نمبردار	۱۳ مئی سنہ ۱۸۹۷ء	مطبوعہ روز بازار جنرل پریس امرتسر	
۳۸	ایک گواہی - اشتہار واجب الاظہار - فقیر محمد سیالکوٹ برلب ایک باغ لبتی والا	۲۸ مئی سنہ ۱۸۹۷ء	ضیاء الاسلام	ضمیمہ حجۃ اللہ
۳۹	جلسہ طاعون کی کارروائی - شیخ رحمت اللہ صاحب تاجر بمبئی ہوس - لاہور	۴ مئی سنہ ۱۸۹۸ء	.	منسلکہ رسالہ الانذار
۴۰	اشتہار - خدا کے لئے ایک گواہی - شہرہ سید امیر علی شاہ صاحب ولد بہار شاہ صاحب ساکن سیدانوالی تحصیل وضلع سیالکوٹ	۲ مئی سنہ ۱۸۹۹ء	.	.
	الفاظ تصدیق جو جناب رسول اللہ (صلعم) نے فرمائے - مسیح موعود ع			
	مامور من اللہ	۱۹ مئی سنہ ۱۸۹۹ء		
	مامور من اللہ	۲۴ " "		
۴۱	خط مولوی حافظ عظیم بخش پٹیالوی بخدمت حضرت اقدس ع			منسلکہ نشان آسمانی
۴۲	خزینۃ المعارف - جلد اول - مرتبہ محمد فضل صاحب چنگوی -	۲۰ مئی سنہ ۱۹۰۶ء	ضیاء الاسلام	
۴۳	حقیقت نماز - مؤلفہ شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم	۲۰ مئی سنہ ۱۹۰۷ء	انوار احمدیہ پریس	
۴۴	احمدی قوم کو روح افزا بشارت - شہرہ حضرت مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم	۱۱ مئی سنہ ۱۹۰۳ء	انوار احمدیہ	غیر معمولی الحکم مورخہ ۱۱ مئی سنہ ۱۹۰۳ء
۴۵	رقیمۃ الوداد نمبر ۴ - بجواب خط حضرت ابو المنیٰ مدہ منشی حسن علی صاحب	۹ مئی سنہ ۱۹۰۳ء	"	الحکم جلد ۶ - نمبر ۱۸
۴۶	رقیمۃ الوداد نمبر ۵ بجواب حضرت محمد عجب خان صاحب نائب تحصیلدار	۲۴ " "	"	الحکم نمبر ۱۹ - جلد ۶
۴۷	صحیفۂ آصفیہ المعروف تبلیغ بحضور نظام - مصنفہ خواجہ کمال صاحب بی۔اے - ایل ایل بی	۲۲ مئی سنہ ۱۹۰۸ء	رفاہ عام لاہور	
۴۸	اقرار نامہ بستری محمد موسیٰ صاحب جماعت بھڈیار - بخدمت حضرت اقدس ع	مئی سنہ ۱۹۰۸ء		بدر
	واقعات			
۴۹	حضرت اقدس کی دوبارہ تفتیش میاں کریم بخش صاحب سے دوبارہ پیشگوئی مجذوب گلاب شاہ بمقام لودیانہ	مئی سنہ ۱۸۹۳ء	ضیاء الاسلام	ضمیمہ نشان آسمانی بار دوم صفحہ ۱۰-۸
۵۰	پیشگوئی - زلزلہ آیا - زلزلہ آیا - مورخہ ۱۹ - اپریل کا پورا ہونا	۲۰ مئی سنہ ۱۹۰۶ء	بدر پریس	بدر جلد ۲ - نمبر ۲۱
۵۱	ولادت صاحبزادہ حضرت شریف احمد صاحب سلمہ اللہ	۲۴ مئی سنہ ۱۸۹۵ء	.	.
۵۲	ولادت صاحبزادہ حضرت نصیر احمد صاحب سلمہ اللہ - نبیرۂ حضرت اقدس ع	۲۶ مئی سنہ ۱۹۰۶ء	بدر پریس	بدر جلد ۲ - نمبر ۲۲
۵۳	ولادت نبیرۂ حضرت خلیفۃ المسیح - قافلۂ تقریب شادی صاحبزادہ حضرت بشیر احمد صاحب سلمہ - تاریخ روانگی - تاریخ پہونچنے کی - تاریخ داخلہ قادیان شریف	۱۰ مئی سنہ ۱۹۰۶ء ۱۷ " " ۲۶ " "		بدر مورخہ ۱۲ مئی سنہ ۱۹۱۱ء
۵۴	جنگ مقدس - بمقام امرتسر	۲۲ مئی سنہ ۱۸۹۳ء	ریاض ہند	
۵۵	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آخری وحی - (۱) مرگ (۲) الرحیل ثم الرحیل	۹ مئی سنہ ۱۹۰۸ء	.	.
۵۶	ڈرو مت مومنو!	۱۵ مئی سنہ ۱۹۰۸ء		
	إنّي مع الرّسول اقوم	۱۷ " "	.	.
۵۷	وفات شریف	۲۶ " "	.	.

جھوٹ ہو تو ایسا ہو

جناب ایڈیٹر صاحب المحدیث دام ظلہٗ - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔
آپ کے اہل حدیث نمبر ۳۲ جلد ۸ مورخہ ۱۴ - ربیع الثانی میں زیر عنوان "ایک احمدی تائب ہوا" آپ کے کسی صداقت کیش نامہ نگار نے جیٹھی ضلع پوری میں ایک احمدی مولوی غلام مصطفےٰ صاحب کی تاثیر وعظ سے تائب ہونے کا حال لکھا ہے - چونکہ نام اور پتہ پورا پورا میرا ہی ہے اسلیے میں خیال کرتا ہوں کہ میرے متعلق ہی واقعہ نامہ نگاری کی داد دیگئی ہے اس کے جواب میں اپنے احمدی ہونے کا اعلان کرتا ہوں - اور آپ کو آپکے ناظرین کے ساتھ سمیت اپنے احمدیت کا گواہ بناتا ہوں - اور پھر عرض کرتا ہوں کہ جس طرح آپنے اس چٹھی کو شائع فرمایا ہے - اسی طرح میرے اس نیاز نامہ کو بھی کسی گوشہ اخبار میں جگہ دے کر اپنی نصفت پسندی - صداقت اور بے لوثی کا ثبوت دیں گے - اور میری امید اور بھی پختہ ہو جاوے گی - جبکہ میں انجمن صادقین کا ایک رکن رکین پاتا ہوں اور ساتھ ہی بھی خواہانہ مشورہ یہ دینا چاہتا ہوں - کہ اکثر و بیشتر شاید کارپردازان دفتر اہل حدیث کی سہل انگاری کیوجہ سے غلط خبریں شائع ہو جاتی ہیں - جو ایک ایسے اخبار کی شان سے بعید ہے جس کا ایڈیٹر آپ جیسا لائق - آپ جیسا مولوی اور پھر آپ سا انجمن صادقین کارکن ہو - چنانچہ اس سے پہلے مختار احمد صاحب احمدی کے وفات کی خبر بھی آپ ہی نے

شائع کی تھی۔ جس پر الحکم نے نوٹس بھی لیا۔

اس کے بعد میں آپ کے نامہ نگار صاحب سے خطاب کر کے کہتا ہوں کہ نہ معلوم بزرگوار نے کس سبزی کی عینک میں میرا تائب ہونا مشاہدہ فرمایا۔ ہمارے صداقت کیش نامہ نگار نے جھوٹ کی ناک اور سچ کے پیر کاٹ دئیے۔ پناہ بخدا۔ نہ مجھ سے اور مولوی غلام مصطفےٰ سے اس سلسلہ مبارکہ کے بارے میں کوئی مذاکرہ ہوا اور نہ مولوی غلام مصطفےٰ کے وعظ میں بجز چند دور از کار قصوں کے اس سلسلہ کا ذکر تھا۔ لیکن ہمارے نامہ نگار صاحب عالم مراقبہ سے سر اٹھاتے ہیں۔ تو ان کو یہ بھی سجھائی دیتا ہے اور وہ بھی۔ ہمارے نامعلوم الاسم پردہ نشین نامہ نگار صاحب کو معلوم رہنا چاہیئے کہ یہ جھوٹ افترا اور تہمت ہے جو مسلمان کی شان کو زیبا نہیں۔

سو بالفرض اگر میرا تائب ہونا مطابق واقعہ ہو۔ تو اس سے مولوی غلام مصطفےٰ کی فضیلت میں کون سی زیادتی آسکتی ہے اور ایک فرد کی کمی سے سلسلہ احمدیہ میں کون سا نقص وارد ہو سکتا ہے۔ بیت

سنگ بدگوہر اگر کاسہ زرین بشکند + قیمت سنگ نیفزاید و زرکم نشود

راقم۔ سبط احمدؐ۔ ساکن سونگھڑہ حال وارد چٹنی ضلع پوری بنگال

ایسے کو تیسا

ابن خزرجو (مولوی ثناء اللہ امرتسری) نے اپنے پرچہ اہل حدیث مورخہ ۱۹ مئی ۱۹۱۱ء میں ایک نظم قادیانی مشاعرہ کی سرخی سے شائع کی ہے جس میں سلسلہ احمدیہ کے لیڈر اور دیگر بزرگوں کے حق میں بہت گندہ دہانی سے کام لیا ہے۔ ایک شعر حضرت مسیح موعودؑ کے متعلق بطور نمونہ درج ہے۔ ع

وہ جیسے چھپکلی شہتیر سے ہوتی ہے آویزاں
نہ اس کے دل میں تھا اللہ کا خوف و رجا باقی

کیا غیر احمدیوں میں کوئی ایسا آدمی نہیں رہا جو اس بدکردار کو سمجھائے۔ کہ اگر میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر اخبار الحق نے تیرا سر پھیلایا ہے تو اس کے عوض میں میر صاحب کے مرشد اور بزرگوں کو کوسنا کون سی عقل کی بات ہے۔ ہم تو پھر بھی کچھ نہیں کہتے۔ البتہ ابن خزرج کے ایک ہم وطن اس کے اندرونی حالات کے آگاہ مولوی صاحب جناب محبوب احمدؐ المعروف خیر شاہ صاحب نے اپنے اعلان نمبر ۲ مطبوعہ مطبع خادم پنجاب میں جو کچھ چھاپا ہے اس میں سے صرف تھوڑا سا اقتباس بطور نمونہ درج ذیل کر دیتے ہیں۔ کسی کو پورے اشتہار کی ضرورت ہو تو شاہ صاحب سے براہ راست منگوا لے۔

واضح ہو کہ جب عبدالحکیم سوفسطائی اور ثناء اللہ وہابی نے اپنی اپنی تحریر و تقریر کے ذریعے سادہ لوح مسلمانوں کو اپنے دام فریب میں لانے کی کوشش شروع کی۔ اور اس کوشش کو حد سے زیادہ ترقی دی۔ تو ہم نے ایک اعلان دیا جس میں ان دونوں (ملحدوں کے) عقیدوں سے اپنے ناواقف بھائیوں کو مطلع کیا تا ہمارے بھائیوں میں سے کوئی دھوکہ نہ کھاوے اور ان ملحدوں کی چکنی چپڑی باتوں پر پھسل نہ جاوے۔ الحمدللہ کہ اس اعلان نے بڑا اثر کیا جس نے پڑھا یا سنا وہ ان بدمذہبوں کے نام سے بیزار ہو گیا۔ ...... بلکہ خود ثناء اللہ نے اپنے مطبع اہل حدیث میں چھپوا لیا ہے تو اس کا ذکر بیکار اس کا کیا اعتبار اس لئے کہ جب ثناء اللہ سینکڑوں عالموں کے فتوؤں کے رو سے نہ صرف بدمذہب بیدین ملحد کافر بلکہ پلے سرے کا فریبی مکار اور حد درجہ کا جھوٹا اور عیار بھی ثابت ہو چکا ہے۔ تو کیوں کر مانا جا سکتا ہے کہ جو فیصلہ ایسے مشہور عالم اور ثابت شدہ و مسلم جھوٹے اور فریبی نے خود اپنے مطبع میں چھپوا لیا ہے وہ درست و بجا ہو ...... ہم خود اپنے مسلمان بھائیوں کو اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ثناء اللہ پر کفر کا فتوے لگانے والے سو کے قریب ہیں اور فیصلہ کرنے والے فقط تین فتوے دینے والے اور ہیں۔ فیصلہ کرنیوالے اور جنھوں نے فیصلہ کیا ہے انہوں نے فتوی نہیں دیا تھا اور جنھوں نے فتوی دیا تھا انہوں نے فیصلہ سے اتفاق ظاہر کیا ...... اب ناظرین خود فیصلہ کر لیں کہ سو عالموں کے اس فتوے کو کہ ثناء فریبی ہے۔ مکار ہے جھوٹا ہے عیار ہے بیدین ہے۔ بدمذہب ہے۔ ملحد ہے کافر ہے دجال ہے شیطان ہے اس سے دور بھاگو اسے اپنے سے دور ہٹاؤ اس کی تحریر نہ دیکھو تقریر نہ سنو اس کے سایہ سے بچو اس کے نام پر لاحول پڑھو۔ قبول نہ کرنا۔ .... غرض مسلمانوں کو چاہیئے کہ بالخصوص ثناء اللہ اور اس کے دوستوں سے بچیں کہ اس کے معاون بھی شیطان کے سگے ہیں اور دجال کے بال کے گدھے ہیں کتے ہیں بلکہ کتوں اور سوروں سے بھی بدتر۔ زندیق ہیں بے تحقیق ہیں۔ شیطان کے کفش بردار ہیں۔ دجال کے فضلہ خوار ہیں جب ان خناسوں کو دیکھتے ہی جھڑکے خدا اس کا دل رحمت سے بھرے اور محشر میں بڑی گھبراہٹ سے پناہ دے۔ اب خاص ثناء اللہ کے متعلق علماء کی رایوں کا خلاصہ اسی اشتہار سے ملخصاً درج کیا جاتا ہے۔ بدعتی۔ گمراہ۔ گمراہ کرنے والا۔ بڑا فریبی۔ بہت جھوٹا ثناء اللہ ولیوں نبیوں کا مخالف۔ ملحد۔ معتزلی۔ یہودی۔ نصرانی مغالطہ ساز افترا پرداز۔ خبیث۔ زندیق۔ دجال۔ شیطان محرف قرآن۔ ثناء اللہ مسلمانوں کو دھوکہ دیتا ہے۔ اسی طرح اس کے پرانے بوڑھے شیطان نے حضرت آدمؑ کو بھی دھوکہ دیا تھا۔ بس بچو۔ بچو۔ ایسے گمراہ کرنے والے سے جو دوزخ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر بلاتا ہے جو شخص ثناء اللہ کا کہنا مانیگا دوزخ میں جائیگا۔ ثناء اللہ دجالوں میں سے ایک دجال ہے مسلمان اس سے بالکل ہی پرہیز کریں۔

فقیر محبوب احمدؐ المعروف بہ خیر شاہ حنفی نقشبندی مجددی امرتسری

مطبع خادم پنجاب امرتسر

اعلان

اگر کوئی صاحب قادیان میں خراس چلانا چاہیں۔ تو ایک دوست اس کے واسطے روپیہ دینے کو طیار ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم۔ جناب ایڈیٹر صاحب اخبار بدر۔ قادیان۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

برائے مہربانی حسب ذیل خط کو بعینہ لفظ بلفظ اپنے اخبار میں کسی کالم میں جگہ دیکر اور شائع کر کے مشکور فرما دیں۔ کار خیر ہے۔ اس میں جہاں تک جلد ہو سکے۔ حصہ لیجئے اور شائع کریں تساہل سے کام نہ لیجئے۔ جب سے ڈاکٹر عبد الغنی و مولوی نجف علی صاحبان وغیرہ قید خانہ کابل میں اسیر و نظر بند کئے گئے ہیں۔ تب سے لیکر آج تک بڑے بڑے اخبارات و انجمن ہائے امیر افغانستان کی خدمت میں ان بیکس و مجرم خطاکار انسانوں کی رہائی کے لئے عربی کے کالم کے کالم سیاہ کئے ہیں اور میموریل بھی گورنمنٹ عالیہ پنجاب کی معرفت کابل کو روانہ کئے ہیں۔ لیکن وہاں "صدائے نہ برخاست" و "زمین جنبد نہ جنبد گل محمدؐ" والا معاملہ ہے کوئی ان کی خبر تک نہیں لیتا۔ لیکن اب اس عاجز کی عرض کو بھی کوئی ان کا خیرخواہ ان تک ایک دفعہ پہونچا کر آزمائش کر لئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نتیجہ عمدہ ظہور میں آئے گا۔ میں بوجہ ان کی پرانے تعلقات و احسانات حمیدہ کو مدنظر رکھ کر علانیہ اس خط کو شائع کروانے کی جرأت پر آمادہ ہوا ہوں۔ بہتر ہے کہ دیگر اخبارات بھی۔ حسد۔ تعصب و نفاق کو بالائے طاق رکھ کر اپنے اخباروں میں اس خط کی بعینہ نقل کر کے سلطنت افغانستان میں کسی نہ کسی طرح پہونچا دیں۔ زیادہ والسلام

نقل مطابق اصل حسب ذیل ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۰ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

میاں غلام حیدر صاحب خلف الصدق میاں محمدؐ دسوندہی خان صاحب مرحوم سکنہ جلال پور جٹاں تحصیل و ضلع گجرات پنجاب۔

چوں کہ ڈاکٹر عبد الغنی و مولوی نجف علی صاحبان کا یہ فقیر مدت سے زیر احسان ہے۔ جس کا علم آپ کو بخوبی ہے۔ جب کہ آپ اور میں ہم پیالہ و ہم نوالہ لاہور میں دو سال تک رہے اور ویسے بھی آپ کے خاندان کا تعلق و اتحاد عرصہ سے والدین کے ساتھ تھا۔ کہ جس کا میں بفضلہ تعالےٰ مشکور و ممنون ہوں۔ بندہ دائرہ اسلام سے

خارج ہو کر مُرتد - دہریہ و عیسائی ہو گیا تھا - لیکن خداوند تعالی کا ہزار صد ہزار شکر ہے کہ اس نے محض اپنے فضل و کرم سے صادق اسلام کا رستہ دکھلا کر قرآن شریف سے کہ جس کے علم سے یہ بندہ کماحقہٗ نا واقف و جاہل تھا - حتے کہ ایک آیت کریمہ بھی صحیح اور واضح طور پر پڑھ نہین سکتا تھا یہ ثابت کرا دیا ہے - کہ جناب مرزا غلام احمد صاحب قادیانی فی الواقعہ مین مسیح موعود و مہدی مسعود تھے - کہ جن کا عرصہ ۱۳۰۰ برس سے انتظار تھا کہ اس اُمت محمدیہ مین مسیح و مہدی ثانی اُمت موسویہ کی طرح نزول فرمائیگا - اور یہی ایک سلسلہ حقہ ہے جو دائمی صراط مستقیم پر ہے اور اسی سلسلہ حقہ مین سے آیندہ انعمت علیہم کے زیر منعم علیہم کا گروہ تا روز یوم الحساب وقتاً فوقتاً ظہور پذیر ہوتا رہے گا اور یہ بھی قرآن شریف سے ہی ثبوت ملا ہے - کہ جناب مولوی عبد الرحمان و مولوی صاحبزادہ عبد اللطیف خان صاحبان مرحوم و مغفور و شہیدان باصفا جن کو کہ کابل کی سرزمین اُن نا عاقبت اندیش و حق کے نابینا مولویون نے جن مین آپکے برادران رشید بھی شامل تھے - بہائت بے رحمی سے قتل و سنگسار کرا دیا وہ حق اور راستی پر تھے - چون کہ مین ابھی پورے طور پر اظہار حق کے لئے طیار نہین ہوا - انشاء اللہ تعالے بغیر کسی فرد بشر کی مدد و مطالعہ کتب وغیرہ کے محض خداوند کریم کے فضل و کرم سے یہ دنیا پر علانیہ اور واضح طور پر ظاہر کرنے کے لئے کھڑا ہونیوالا ہون کہ دنیا مین صادق و حق مذہب اسلام ہی ہے اور اسلام کے تمام فرقہ جات متفرقہ مین (جو دراصل یہود اور نصارے کی مثل ہین) جو اپنے آپ کو مسلمان سمجھے بیٹھے ہین ان سب مین حق سبحانہ تعالی کی درگاہ اولی مین صرف جناب مرزا صاحب ؑ کا ہی سلسلہ حقہ قائم کردہ منظور و مقبول نظر ہے - جس کی بنیاد خداوند تعالے نے درحقیقت خود اپنے ہاتھ سے رکھی ہے - باقی سب برائے نام ہین بلکہ میرے نزدیک تو مسلمان سے بھی ہین - جو جو پیشگوئیان اس مامور من اللہ کی پوری نہین ہوئین یا تاخیر یا التوا ر ہو رہی ہے وہ بھی انشاء اللہ روز روشن کی طرح ظاہر ہو جاوین گی - بلکہ ایک عظیم الشان نشان کرامت یا معجزہ جناب مرزا صاحب ؑ کا دنیا پر ظاہر ہونیوالا ہے کہ جس کو دیکھ کر دنیا کانپ اٹھیگی - اور وہ درحقیقت حیات و زندہ و برحق تھا اور ہے اس کے تمام مخالف و دشمن مُنہ کے بل گر کر کف دست ملین گے اور زار زار رو وینگے بالآخر مین یہ تحریر کئے بغیر نہین رہ سکتا کہ مین نے بوجہ ان مذکورہ بالا صاحبان اور آپ کے خاندان کے حسن سلوک کے احسان کے زیر بار ہونے کے خداوند تعالی کی درگاہ معلی مین بہت بہت دُعائین درد دل سے کی ہین - اور مجھے محض خداوند تعالی کی ذات بابرکات کے فضل و کرم سے دُعا کے قبول ہونے کا فخر ہے - ورنہ مین ایک کرم خاکی سے بھی بدتر و نالائق ہون جیسا کہ میرے آشنا و احباب وغیرہ پر اظہر من الشمس ہے - اس لئے ان صاحبان کے لئے جب مجھے بار بار جواب مل رہا ہے یا عالم کشف مین ان کا حال زار بتلایا جا رہا ہے - اور آخر کار آج اس تحریر پر خداوند تعالی کے ارشاد عالی سے بہائت مجبور و لاچار کیا گیا ہون تحریر کرتا ہون - کہ خداوند کریم کے لئے ایک دفعہ القاء الٰہی و الہام مندرجہ خط ہذا ان تک ضرور بالضرور کسی نہ کسی ذریعے پہونچا دین اور ان کی خدمت مین عرض کرین کہ رو رو کر جناب باری مین عرض کرین اور دُعائین بہائت خشوع و تضرع سے دن رات کرین انشاء اللہ تعالی وہ پاک و اطہر ذات باری جوش رحمت مین آ کر ان پر رحم کرے گی اور ان کی رہائی کا آسان راہ نکال دے گی اس کی جناب مین مشکل نہین ہے بلکہ آسان تر ہے بشرطیکہ انسان نادان اُن کا ہو جاوے اور نیز اس آیۃ کریمہ نے اور بھی مجبور کیا ہے - هل جزاء الاحسان الا الاحسان - یعنے نیکی کا بدلہ نیکی ہے اس لئے مین ان کا اور آپ کا نمک خوردہ و پروردہ ہون - نمک حرامی نہین کرنی چاہتا بلکہ نمک حلالی کرنی چاہتا ہون - بہتر اور افضل تو یہی ہے - کہ سب اہل و عیال اُن کے اور آپ جناب مرزا صاحب ؑ پر ایمان بالصدق و یقین بالعین لے آوین ورنہ خاص کر ان کے لئے تو بہت ہی نازک موقعہ نظر آ رہا ہے میرا کام ارشاد عالی خدا تعالی کا پہونچا دینا ہے - آگے ماننا یا نہ ماننا ان کے اختیار اور منوانا قبضہ ربوبیت رب العالمین ہے - بہتر ہے کہ صدق دل سے ان چند حروف کو قبول کر کے آمنا و صدقنا کہہ کر مولی حقیقی پر قربان ہو کر جان دے دین یہ دنیا مقام فنا فی النار و العذاب ہے - والسلام علی من اتبع الہدیٰ -

مورخہ ۱۰ - مئی ۱۹۱۱ء بوقت ۱۰ بجے صبح - القاء الٰہی حسب ذیل ہوا - عبد الغنی و نجف علی کو خط لکھو یا اطلاع دو کہ تم لوگ تب تک رہا نہین ہو سکتے - جب تک مرزا صاحب ؑ مامور من اللہ برحق مان کر اس پر صدق دل سے یقین لا کر قربان نہ ہو جاوین یہ جو کچھ مصائب و ابتلاء آ رہے ہین یا خمیازہ اُٹھا رہے ہین یہ ان ناگردنیون کا نتیجہ ہے - کہ جو ناحق و خداوند تعالی کے خالص عبدون پر کفر کا فتوے دیکر قتل و سنگسار کرایا - یہ تاخیر اسی لئے ہو رہی ہے ورنہ آج تک تمہارا فیصلہ ہو گیا ہوتا - تمہارا نام و نشان بھی نظر نہ آتا چون کہ ہماری ذات پاک غفور رحیم ہے ہم کسی بشر کو ضائع کرنا نہین چاہتے سچے دل سے توبہ ہماری جناب مین کرو اور ہمارے مامور کو برحق مان لو - ہم رہا کرا دین گے - اگر رہا ہونے کے بعد قادیان ضلع گورداسپور پنجاب مین آ کر بیعت ہمارے خلیفۃ اللہ کے خلیفہ اول مولوی نور الدین صاحب رضؓ کے ہاتھ پر کر کے دل و جان سے اس کے تابعدار بن جاؤ گے - تو دین و دنیا مین کامیاب ہو جاؤ گے ورنہ بصورت دیگر ہر دو جہان مین جہنم کے قابل ہو - اوّل تو اس سلطنت مین ہی اعلان کر دو کہ مرزا صاحب ؑ قادیانی برحق مسیح موعود و مہدی مسعود تھا ورنہ اپنے وطن پہونچ کر کھلے کھلے طور پر اعلان شائع کر دو - مورخہ ۱۹ - مئی ۱۹۱۱ء بروز جمعہ بوقت ۳ بجے بعد دوپہر حسب ذیل بار بار الہام الٰہی ہوا -

" فی نارِ جہنم ھم فیہا خالدون " - یعنے وہ ہمیشہ جہنم مین رہین گے -

تفہیم الٰہیہ - دربارہ عبد الغنی و نجف علی یعنی ہر دو کے لئے اس جہان مین بھی جہنم ہے - جیسا کہ بھگت رہے ہین - اور آخرۃ مین بھی جہنم ہے - اگر مامور من اللہ آخر زمان کو صدق دل سے قبول کر لین تو بہتر - اور توبہ و زاری درگاہ معلی مین کرین ورنہ انجام بُرا ہے - فقط -

المشتہر - فضل کریم احمدی - المتوطن شادیوال خورد - ضلع گوجرات حال مقیم قادیان دار الشفاء - بٹالہ - ضلع گورداسپور

قابل توجہ سکھ صاحبان

کچھ دنون سے سکھ صاحبان آریون کی تحریک سے ہمارے خلاف اشتہار اور ٹریکٹ نکال رہے ہین - اور طرز تحریر سے اور بعض دیگر تحریرون سے جن پر لکھنے والون کے پورے نام درج نہین ہوتے - معلوم ہوتا ہے کہ اس تحریک اور جوش کے اصل محرک آریہ صاحبان ہی ہین - مثلاً ایڈیٹر پرکاش - آریہ مسافر - ہندو سیوک سبھا وغیرہ - اور نتیجہ اس کا یہ ہو رہا ہے کہ مجھے ہر ایک طرح کی گالی اور سب و شتم سے یاد کیا ہے بلکہ خالصہ سیوک امرتسر کے معزز ایڈیٹر صاحب نے مجھے بُرا بھلا کہہ کر ۱۰ - مئی ۱۹۱۱ء کے پرچہ مین لکھا ہے کہ یہ شخص بوٹیون کا محتاج اور پیسے پیسے کی سُرمہ کی پوڑیان بیچتا ہے ...... اسی طرح کنہیک سنگھ اور خالصہ ست سنگھ سبھا کے سکرٹری وغیرہ نے یہان تک بھلا بُرا کہا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی آریون کی طرح بدزبانی کی ہے اور بعض کی طرف سے مقدمہ اور دیگر تکالیف کی دہمکی دی جاتی ہے - اور وجہ صرف یہ تبلائی جاتی ہے کہ گورو نانک صاحب کو مسلمان کیون کہا جاتا ہے - ہم ان بزرگون کی خدمت مین ان کی تمام گالیون کو جو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان مین نکال رہے ہین نظر انداز کر کے یہ عرض کرتے ہین کہ اگر آپ لوگون کو لفظ مسلمان گران گذرتا ہے - تو گورو نانک علیہ الرحمۃ کے متعلق رشی منی - بھگت یا کوئی اور ہندی سُندر لفظ استعمال کر کے اپنا دل

خوش کرلیں۔ ورنہ ہم نے تو وہی باتیں پیش کی ہوئی ہیں۔ جو عرصہ سو سال سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام ست بچن میں بتفصیل تحریر فرما چکے ہیں۔ بھائی ہوا کہ ڈاکٹرن گورو نانک جی کو نعوذ باللہ کافر جیسے سخت اور ناگوار لفظ سے یاد کرتے تھے۔ مگر ہم نے اس گندے لفظ کو ایسے گورو اور مرشد گورو نانک دیو جی کی شان میں برداشت نہ کرکے پرمیشور کا بھگت رشی (مسلمان۔ خدا کا فرمان بردار) تجویز کیا ہے اور وہ حقائق کی بناء پر ایسا لفظ اس بزرگ گورو کی شان میں بولا ہے۔ ورنہ یہ لفظ کسی صورت میں بھی دل آزاری پر مبنی نہیں ہو سکتا۔ سو گورو نانک جی کے متعلق ہمارا یہی عقیدہ ہے ہم اس عقیدہ کو کیوں کر اٹھا سکتے ہیں۔ اگر اس عقیدہ سے آج سکھ صاحبان ناراض ہوتے ہیں تو کل عیسائی صاحبان ہمیں یہ کہہ کر دھمکیاں دے گئے۔ کہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کو جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے۔ اس کو ایک عاجز انسان اور نبی کیوں مانتے ہو۔ کیا ہم ان کی اس دھمکیوں اور دل آزار کلمات سے اپنا عقیدہ تبدیل کر دیں گے۔ اور بجائے نبی اور انسان کے انہیں خدا یا کچھ اور سمجھ لیں گے۔ یہ ہرگز نہیں ہو سکتا۔ ہم گورو نانک جی کی شان میں کوئی گندہ لفظ بولنا کبیرہ گناہ سمجھتے ہیں افسوس ہے کہ آریہ صاحبان نے ہمدردی کی راہ سے سکھوں کو ہمارے خلاف ابھارا ہے۔ مگر سکھ صاحبان کو یہ خبر نہیں کہ آریہ صاحبان کے پنڈت دیانند جی کیا کچھ گورو نانک جی کی شان میں ہتک آمیز دل خراش کلمات ستیارتھ پرکاش باب ۱۱ میں تحریر کر گئے ہیں۔ کہ جن کو سننے سے کلیجہ منہ کو آتا ہے اور دل پاش پاش ہوتا ہے۔ پس مناسب ہے کہ سکھ صاحبان آریوں کو دوست نہ سمجھیں۔ یہ بڑی خطرناک راہ پر چل رہے ہیں۔ سخت افسوس ہے کہ گورو نانک جی جس کی مدح و ثنا میں ہر مذہب و ملت کے افراد رطب اللسان ہیں وہ پنڈت دیانند اور آریوں کی گالیوں سے گورو نانک جی مہاراج بھی نہ بچ سکے۔ ذیل میں ہم بتاتے ہیں کہ ہمارا اور آریوں کا گورو نانک جی کے متعلق کیا عقیدہ ہے۔

آریہ صاحبان کا عقیدہ درباره گورو نانک جی مہاراج

نانک جی کا مدعا تو اچھا تھا۔ لیکن علمیت کچھ بھی نہ تھی۔ گاؤں کی زبان جانتے تھے۔ وید آدی شاستر اور سنسکرت کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور چاہتے تھے۔ کہ سنسکرت دان مشہور ہو جاؤں ان گنواروں کے سامنے سنسکرتی بن کر سنسکرت کے پنڈت بن گئے ہوں گے۔ ان کو شہرت و بڑائی کی خواہش ضرور تھی۔ جب زہد پسندی تھی تو عزت و شہرت کے لئے کچھ دمبھ بھی کیا ہوگا۔ اس لئے جابجا گرنتھ میں وید کی تعریف و مذمت بھی ہے۔ ان کی زندگی میں ان کے چیلے نہیں بڑھے کیونکہ جاہلوں میں یہ طریق ہے۔ کہ مرنے کے بعد ان کو سدھ (صاحب قدرت) بنا لیتے ہیں۔ نانک جی بڑے دولتمند نہ تھے جنم ساکھی میں ان کی بڑائیاں بہت کی گئی ہیں۔ کہ آپ برہما وغیرہ کو ملے۔ سب نے ان کی عزت کی۔ نانک جی کی شادی پر بہت سے گھوڑے رتھ سونے چاندی موتی وغیرہ کے تھے۔ بھلا یہ گپوڑی نہیں تو کیا ہیں۔ کتنے ہی گدی والوں نے ان کے بعد گرنتھ میں اپنی عبارتیں بنا کر ملا دیں۔ گورو گوبند سنگھ تک ایسا ہی ہوتا رہا۔ بت پرستی تو نہیں کرتے لیکن اس سے بڑھ کر گرنتھ کی پرستش کرتے ہیں۔ کیا یہ بت پرستی نہیں ہے۔ کہ کسی بے جان چیز کے آگے سر جھکانا جیسے کہ مورتی پوجا کرنے والے بت پرستوں نے اپنی دوکان جما کر روزی کی صورت نکال لی ہے ویسے ہی ان لوگوں نے بھی کر لی ہے۔

وید پڑھت برہما مرے چاروں وید کہانی سنت کی مہما وید نہ جانے برہم گیانی آپ پرمیشور اگر وید پڑھنے والے مر گئے تو نانک جی نہیں مر گئے۔ لیکن جو چاروں وید وں کو کہانی کہے اس کی سب باتیں کہانی ہیں۔ اگر جاہلوں کا نام سنت ہے۔ تو تو وے ویدوں کی عظمت کبھی نہیں جان سکتے۔ اگر عزت کرتے۔ تو ان کا فرقہ کسی طرح چل سکتا۔ گورو کس طرح بنتے۔ کیونکہ علم سنسکرت تو پڑھے ہی نہ تھے۔

ستیارتھ پرکاش مستند مطبوعہ ۱۹۰۸ء صفحہ ۴۰۳ - ۴۰۵

یہ ہے جو آریوں کے پنڈت دیانند جی گورو نانک مہاراج کو پیٹ بھر کر گالیاں دی ہیں جو گورو نانک کو برا کہے خدا کے نزدیک وہ کسی طرح نیک ٹھہر سکتا ہے۔

اہل اسلام کا عقیدہ درباره گورو نانک دیو جی

گورو نانک جی مہاراج اعلیٰ درجہ کے بزرگ مہا پرش صاحب کرامت پرمیشور کے پیارے اور گناہوں سے پاک ولی اللہ ہوئے ہیں آپ بڑے عالم و فاضل اور رشی اور منی ہوئے ہیں۔ اپنے زمانہ کے ریفارمر ہادی پنجاب و ہندوستان کے ہوئے ہیں آپ ایسے بزرگ اور سچے گورو ہوئے ہیں کہ پرمیشور ان سے باتیں کیا کرتا تھا۔ آپ ایشور کو خوش کرنے کے لئے ایسے گرویدہ ہو گئے تھے۔ کہ انھوں نے خدا کی خاطر دنیا کی ہر ایک چیز سے منہ موڑ کر اسی کا جپ کیا اور دنیا اور ماسوی اللہ کو ترک کرکے محض خدا کے ہی ہو گئے تھے۔ قصہ کوتاہ وہ پاک بزرگ ایسا تھا۔ کہ ہندوستان کے مقدس بزرگوں میں سے ہو گزرا ہے۔ جو کوئی ایسے بزرگ کی شان میں گندے الفاظ بیان کرتا ہے۔ درحقیقت وہی کور باطن اور سیاہ کار ہے۔ کیونکہ آئینہ میں وہ ظالم اپنی شکل آپ ہی دیکھتا ہے ہمارے نزدیک وہ نہائت ہی گمراہ اور ذلیل ہیں۔ جو پنڈت دیانند کی ستیارتھ کو مان کر اور آریہ کہلا کر گورو نانک جی مہاراج کو جاہل گنوار بے علم قرار دیتے ہیں۔ آریہ صاحبان گورو نانک جی کو مذکورہ بالا گالیوں سے آئندہ یاد نہ کریں۔ اور ستیارتھ پرکاش باب ۱۱ کے گندے صفحات ۴۰۳ - ۴۰۵ کاٹ کر نکال دیں ورنہ وہ دل آزار کتاب بدامنی اور بغاوت کا موجب ہوگی۔ گورو نانک جی نہ صرف ہمارے گورو ہیں بلکہ سنگھ صاحبان کے بھی گرو ہیں۔ گو اہل اسلام کا فرقہ جو سکھ کہلاتا ہے اس سے دور جا پڑا ہے۔ آخر وہ ہمارے ہی بھائی ہیں۔ اس لئے تو ہم گورو نانک جی مہاراج کی بڑے درجہ کی عزت کرتے ہیں اگر وہ ہمارے بزرگ اور گورو نہ ہوں۔ تو ہم عزت کیوں کریں۔ ہاں آریہ صاحبان گورو نانک جی کے جانی دشمن ہیں کہ یہ ان کی عزت نہیں کرتے۔ جنہیں ہر مذہب و ملت کے افراد نیک جانتے ہیں۔

راقم۔ عبدالرحمٰن نومسلم (مہر سنگھ)
از قادیان ۲۱ - مئی ۱۹۱۱ء

مولوی غلام امام صاحب

عزیز الواعظین سکرٹری انجمن احمدیہ منی پور ملک آسام انجمن کے کام میں دلچسپی اور کوشش سے کام لیتے ہیں اور بہت مخلص ہیں اس لئے آسام کی دیگر انجمنوں اور احباب کو اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ مولوی صاحب موصوف سے مل کر کام کیا کریں اور دلچسپی حاصل کرکے مشکور فرماویں اور کہ وہ اپنے چندے انجمن احمدیہ منی پور کی وساطت سے یہاں بھجوائیں۔ اس کا یہ بھی فائدہ ہوگا۔ کہ باہم تعلقات بڑھیں گے۔ سکرٹری محمد علی۔ ۱۹ مئی ۱۹۱۱ء

گشتی چٹھی ۸۶ از جانب اسسٹنٹ صاحب صدر انجمن قادیان

بخدمت جناب۔ .... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ غالباً آپ کو معلوم ہوگا کہ میرے دفتر میں ایک جدید اہلکار واصل باقی نویس مقرر کیا گیا ہے۔ جس کا یہ کام ہے کہ وہ ہر قسم کے موعودہ عطیہ جات کے رجسٹر تیار کرے۔ جس میں کہ ہر ایک معطی کا نام درج ہو اور جس قدر رقم ہر ایک معطی کی طرف سے

وصُول ہو اس کے محاذ درج کرے تاکہ صدر انجمن احمدیہ جب مناسب سمجھے۔ انجمن ہائے مقامی (یا بصورت عدم موجودگی انجمن سرگروہ جماعت یا معطی) کو بقایا رقم موعودہ کی ادائگی کیطرف توجہ دلا سکے یا اگر سال کے اخیر پر بقایا زیادہ رہ جاوے تو پھر اس بقایا کی وصُولی کی مناسب تجاویز سوچ سکے۔ ہر نئے کام کے شروع میں مشکلات پیش آتی ہیں لیکن اگر آپ خاص توجہ اور مستعدی سے کام لیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اُمید کی جاتی ہے کہ ان رجسٹروں کا ایک ہی ماہ کے اندر تیار ہو جانا کوئی مشکل امر نہیں ہے۔ جن پُراثر الفاظ میں اس تجویز کے مفید ہونے کے متعلق سکرٹری صاحب متواتر آپ کی خدمت میں اپیل کر چکے ہیں۔ اُن پر کچھ اضافہ نہیں کر سکتا۔ صرف دُعا پر اکتفا کرتا ہوں اور چاہتا ہوں۔ کہ آپ پھر ان کو غور سے پڑھیں اور مستعدی سے اس کام کو کرنے کی کوشش کریں۔

اس وقت تین رجسٹر کھولے گئے ہیں۔ ایک ماہواری چندہ موعودہ کا۔ اس کی تکمیل کے لئے فہرست نمونہ ذیل مطلوب ہے۔

نمبر شمار - نام معطی - آمدنی ماہوار - رقم مقررہ - یہ فہرست انجمن ہائے یا جماعتہائے ذیل کی طرف سے وصول ہو چکی ہے جماعت دہرم کوٹ - جماعت دیخوان - جماعت اوجلہ - جماعت تلونڈی - جماعت نیا پنڈ سیدالزالی - جماعت بگول - جماعت ننگل باغبانان - جماعت بھیری چیچی - جماعت سیکھواں - جماعت ہرسیاں - جماعت تکار ماچھیاں - جماعت وڈالہ باگر - جماعت انٹھوال - ضلع گورداسپور - جماعت گولیکی ضلع گجرات - جماعت جھنگ - انجمن ڈیرہ اسمٰعیل خان - انجمن پشاور - انجمن سٹروعہ انجمن کاٹھگڈہ ضلع ہوشیارپور - انجمن سمرالہ ضلع لودیانہ - انجمن شملہ - انجمن انبالہ چھاونی - انجمن فیروزپور (غیر مکمل) انجمن جہلم - انجمن حصار - انجمن جموں - جماعت بہاول پور - جماعت چندوسی ضلع مرادآباد - جماعت کراچی - جماعت سہارنپور - انجمن الہ آباد - انجمن بنارس - انجمن میرٹھ - جماعت کاٹھا ملک بہا جماعت ہانگ کانگ چین - انجمن ریاست پٹیالہ - جماعت منوڑہ ریاست پٹیالہ - جماعت رائے چور ریاست حیدرآباد دکن -

ان انجمنوں کے علاوہ بہت سے دوست ہیں جو بموجب تجویز جدید فرداً فرداً چندہ بھیجتے ہیں اور ان کا نام درج رجسٹر کیا گیا ہے علاوہ ان احباب کے اکثر صاحبان ایسے بھی ہیں۔ جو چندہ تو بھیجتے ہیں لیکن اس امر کی اونہوں نے اطلاع نہیں دی کہ وہ کس قدر رقم ماہوار دیا کریں گے ایسے کل احباب کو ماہواری عطیہ کی جو وہ آیندہ دینا چاہتے ہیں۔ اطلاع دینی چاہیئے تاکہ ان کا نام رجسٹر میں درج کر لیا جاوے۔ اکثر احباب نے خوشی سے اس تجویز جدید کا خیر مقدم کیا ہے لیکن انھوں نے اسموار فہرست نہیں بھیجی اس لئے ان صاحبان کا نام بھی درج نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ وہ اسموار فہرست طیار کرکے نہ بھیجیں۔

دوسرا رجسٹر تعمیر فنڈ کا ہے۔ اس کی تکمیل کے لئے حسب ذیل نمونہ کی فہرست مطلوب ہے۔

نمبر شمار - نام معطی - آمدنی ماہوار - رقم وصُول شدہ - بقایا کیفیت -

تیسرا رجسٹر پچیس فنڈ کا ہے اسکی تکمیل کیلئے بھی حسب ذیل نمونہ کی فہرست مطلوب ہے۔

نمبر شمار - نام معطی - رقم موعودہ - وصُول - بقایا - کیفیت

وہ احباب جنھوں نے اس سے پہلے پچیس فنڈ کو متعلق کوئی وعدہ نہیں کیا۔ اگر اللہ تعالیٰ ان کو اب حصہ لینے کی توفیق عطا فرماوے تو ان کا نام بھی درج رجسٹر کر لیا جاوے رجسٹر ماہواری چندہ میں آمدنی کا خانہ اس غرض سے رکھا گیا ہے کہ جو تجویز کانفرنس میں ۔ر فی روپیہ آمدنی کے حساب سے عطیہ لینے کی کوشش کے بارے میں پیش ہو کر پاس ہوئی تھی اس کی کامیابی کے متعلق علم ہو سکے اور ایسا ہی عمارت مدرسہ میں سالم ماہ کی آمدنی لینے کی تجویز تھی ان تجاویز کی پُوری کامیابی کے لئے یہ ضروری ہے کہ سب احباب ان میں یکسان حصہ لیں لیکن چونکہ ایسے کار خیر میں کسی کو مجبور کرنا ٹھیک نہیں اس لئے جو کچھ کوئی اخلاص سے دے وہی بابرکت ہوگا اور چونکہ اخلاص اور قوت ایمانی کے لحاظ سے بھی سب یکسان نہیں ہوتے اسلئے ہمارے مخلص احباب کو چاہیئے۔ کہ اپنے نمونہ سے اور نیک نصائح سے دوسروں کے اندر وہ اخلاص اور قوت ایمانی پیدا کرنے کی کوشش کریں اور سردست جو کچھ بھی کوئی اخلاص اور انشراح صدر کے ساتھ دینا قبول کرے وہ منظور کرنا چاہیئے اگر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو یہ سلسلہ آہستہ آہستہ وسیع ہو کر سب احباب ان تجاویز پر کاربند ہو جاوینگے۔

اکثر احباب جنھوں نے عدم موجودگی انجمن یا جماعت کے باعث فرداً فرداً چندہ بھیجنے کا وعدہ کیا ہے اور جن کا ذکر اُوپر ہو چکا ہے۔ حسب وعدہ ماہوار باقاعدہ اپنا موعودہ عطیہ بھیجتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دیوے لیکن انجمنہائے میں سے خاص تشکریہ کے قابل بابو برکت علی صاحب چودہری غلام حسن صاحب بہاول پور۔ ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب حصار۔ بابو عبدالعزیز صاحب میرٹھ۔ ڈاکٹر سید ظہور اللہ احمد صاحب سول سرجن حیدرآباد دکن ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ان کی جزا ہو اور دیگر انجمنوں کے کارکنوں کو بھی ہمت اور توفیق عطا فرماوے آمین یا رب العالمین۔ فقیر اللہ احمدی

اسسٹنٹ محاسب صدر انجمن احمدیہ۔ قادیان دارالامان

رسید زر

(۷۸)

۲۵ سے ۳۱ - مارچ سنہ ۱۹۱۱ء

میاں محمد شفیع صاحب ۲۶۹۰ ع | یونین کلب لائبریری ۲۶۲۷ ع
جناب حمید اعظم صاحب ۲۷۳۰ عہ | جنابہ محمد رفیق صاحب ۲۳۹۲ ع
جناب میر محمد شاہ صاحب ۲۷۱۶ للعہ

۳ - اپریل سنہ ۱۹۱۱ء

جناب سلیمان صاحب ۲۷۱۱ عہ | میاں محمد رمضان صاحب ۸۲ ۱۱ عصہ

۵ - تا ۱۰ - اپریل سنہ ۱۹۱۱ء

سید جلال شاہ صاحب للعہ | احمد دین صاحب ۲۵۱۱ عصہ
میاں فضل الٰہی صاحب ۲۷۵۸ للعہ | مولوی محمد اسماعیل صاحب ۲۲۷۳ ۱۲ سے
میاں رحمت خان صاحب ۲۷۲۱ للعہ | جعفر خان صاحب ۱۴۹۰ ع
میاں اللہ دین صاحب ۱۸۳۶ عصہ | نور احمد صاحب ۲۲۶۲ عصہ
اللہ بخش محمد حسین صاحب ۲۷۳۰ للعہ | غلام محمد صاحب ۲۷۸۲ ع
بقار محمد صاحب ۲۴۴۸ للعہ | خلیل احمد صاحب ۲۰۰۷ عہ
میاں فضل حق صاحب ۲۴۵۴ ے

(۱۲ - تا ۲۱ - اپریل سنہ ۱۹۱۱ء)

گلاب الدین صاحب ۲۷۳۵ عہ | میاں محمد دین صاحب ۲۲۱۹ ع
میاں بدر الدین صاحب ۱۹۱۸ ے | احمد علی صاحب ۲۵۷۵ عہ
غلام نبی صاحب ۲۲۴۱ عصہ | محمد حسن صاحب ۲۷۳۲ عہ
میاں عبدالعزیز صاحب ۱۷۶ للعہ | فیروز علی صاحب ۲۹۶ ع
غلام محی الدین صاحب ۲۶۸۵ | عبدالمجید احمد صاحب ۹۲۳ سہ
میاں محمد بخش صاحب ۲۰۸۶ عصہ | محمد فضل خان صاحب ۲۱۵۷ عہ
حفیظ اللہ صاحب ۲۳۷۵ ۱۲

۲۲ - اپریل سنہ ۱۹۱۱ء

میاں محمد عبد اللہ صاحب ۲۶۹ ع | محمد دین صاحب ۵۰۱ عہ
محمد فیروز الدین صاحب ۲۶۹۳ عہ | فضل الٰہی صاحب ۲۵۰۹ عہ
عالم دین صاحب ۲۷۳۹ للعہ | محمد سلیمان صاحب ۲۷۳۴ للعہ

۲۴ - اپریل سنہ ۱۹۱۱ء

محمد ایوب خان صاحب ۵۶۱ للعہ | نور الٰہی صاحب ۲۷۳۴ عصہ
محمد بخش صاحب آسٹریلیا ۲۰۴۷ للعہ | نور محمد صاحب ۱۹۹۷ صمہ

۲۷ تا ۳۰ - اپریل سنہ ۱۹۱۱ء

میاں غلام حیدر صاحب ۲۰۵۵ ع | شیخ ظہور الدین صاحب ۲۵۸۲ عہ
انجمن راہوں ۱۲۹۱ للعہ

یکم مئی تا ۴ مئی سنہ ۱۹۱۱ء

میاں رحمت اللہ صاحب ۲۱۷۴/۱۸۴ ع | بیرانداتا صاحب ۲۱۷۷/۱۰۹۱ عصہ
رحیم بخش صاحب ۱۱۸۱ عہ | محمد سردار خان صاحب ۲۱۵۳/۹۲۵ عصہ
میاں غلام نبی صاحب ۲۷۷ عصہ

رسید زر

۵ - مئی ۱۹۱۱ء

عبدالعزیز صاحب ۱۵۹۴ للعہ | محمد دین صاحب ۱۲۶۹ للعہ

مورخہ ۶ - مئی ۱۹۱۱ء

محمد فاضل صاحب ۲۶۱۷ ۶؍ ۱؍ | عبدالعزیز صاحب ۲۷۴۰ للعہ
حامد حسین صاحب ۹۱۱ ۶؍ | علم الدین صاحب ۲۴۷۳ ۶؍ ۸؍
غلام محمد صاحب ۱۹۸۴ للعہ | دادا بخش صاحب ۱۵۸۹ ۶؍ ۸؍
علی اکبر خان صاحب ۱۴۱۵ للعہ | قادر بخش صاحب ۳۸ ۶؍ ۸؍
محمد سلمان صاحب ۱۳۵۲ عہ؍ | محمد جان صاحب ۸۵۴ للعہ
حسین بخش صاحب ۵۲۳ للعہ | محمد امین صاحب ۲۲۲۹ للعہ

مورخہ ۸ - مئی ۱۹۱۱ء

وزیر محمد صاحب ۱۵۶۷ ۶؍ | احمد حسین صاحب ۲۷۱۷ ۶؍ ۸؍
امام علی خان صاحب ۲۴۷۲ للعہ | احمد دین صاحب ۱۳۰ للعہ
فیض احمد صاحب ۱۶۹ للعہ | میر اکبر صاحب ۵۵۲ للعہ
سردار فضل حق صاحب ۵۷۷ ۶؍ ۸؍ | ولی محمد صاحب ۶۱۶ للعہ
محمد صدیق صاحب ۱۸۷ للعہ | عبدالرحمان صاحب ۸۸۵ للعہ
غلام جیلم صاحب ۹۴۹ للعہ | فیض الرحمان صاحب ۱۱۸۱ ۶؍ ۸؍
عمر الدین صاحب ۱۴۱۰ ۶؍ ۸؍ | عبدالحمید خان صاحب ۱۵۵۷ للعہ
معراج الدین صاحب ۱۶۹۹ ۶؍ ۸؍ | محمد دین صاحب ۱۷۴۲ للعہ
خداداد صاحب ۱۷۵۳ للعہ | محمد عبداللہ صاحب ۱۹۵۳ ۶؍ ۸؍
کریم بخش صاحب ۲۰۹۲ للعہ | فتح الدین صاحب ۲۱۴۶ للعہ
عبداللہ صاحب ۲۱۶۸ للعہ | عبدالرحیم صاحب ۲۴۶۰ ۸؍
رحمت اللہ صاحب ۲۴۹۲ ۸؍ | عبدالقدوس صاحب ۲۵۱۴ ۸؍
محمد اشرف صاحب ۲۵۲۰ للعہ | عبدالحکیم خان صاحب ۲۶۳۴ ۶؍ ۸؍
چراغ دین صاحب ۹۸۰ ۶؍

مورخہ ۹ - مئی ۱۹۱۱ء

محمد بشارت صاحب ۳۴ للعہ | منظور علی صاحب ۲۳۹۴ ۶؍ ۸؍
غلام قادر صاحب ۲۴۱۹ ۶؍ ۸؍ | جان محمد صاحب ۲۴۷۷ ۸؍
شیخ عبدالحکیم صاحب ۲۴۷۵ للعہ | کریم بخش صاحب ۲۴۵۵ للعہ
میاں دوہا یا صاحب ۱۰۱۰ للعہ | کرم الٰہی صاحب ۳۳۰ للعہ

مورخہ ۱۰ - مئی ۱۹۱۱ء

فضل حق صاحب ۴۲۰ ۶؍ ۸؍ | محمد حسن صاحب ۸۰۵ للعہ
حکیم احمد دین صاحب ۱۵۶۱ للعہ | خلیل الرحمن صاحب ۱۴۳۶ للعہ
ڈاکٹر چراغ الدین صاحب ۱۹۱۷ عہ | مرزا رسل بیگ صاحب ۲۲۷۲ ۶؍
حکیم عبدالصمد صاحب ۲۶۴۴ ۶؍ | مرزا ایاز بیگ صاحب ۳۲۷ للعہ
احمد حسین صاحب ۲۶۰۴ ۸؍ | عبدالغنی صاحب ۲۷۵۴ عہ
احمد حسن صاحب ۵۸ عہ | محمد شفیع صاحب ۶۴۲ للعہ

شاہ محمد صاحب ۸۱۳ للعہ | اکبر علی صاحب ۱۳۳۵ للعہ
غلام مرتضیٰ خان صاحب ۱۳۰۵ للعہ | مہراں بخش صاحب ۱۶۶۳ للعہ
سید امام رسول صاحب ۱۹۴۹ للعہ | طالب علیخان صاحب ۲۰۷ ۶؍ ۸؍
ایس نصیر احمد صاحب ۲۱۹۳ للعہ | ولی داد خان صاحب ۲۲۰۵ ۶؍ ۸؍
سکرٹری انجمن احمدیہ فیروز پور ۵۳۹ للعہ | علی بخش صاحب ۲۶۲۷ ۶؍

۱۲ - مئی ۱۹۱۱ء

خیرالدین صاحب ۶۹۵ ۶؍ | عبداللہ صاحب ۱۰۰۴ للعہ
شبراتی صاحب ۱۲۷۶ للعہ | غلام حسین صاحب ۱۳۰۳ ۶؍ ۸؍
محمد احمد علی خان صاحب ۱۳۰۵ ۶؍ ۸؍ | احمد علی صاحب ۱۳۲۶ ۸؍
محمد محسن صاحب ۱۸۱۶ للعہ | محمد قاسم صاحب ۲۰۷۹ ۶؍ ۸؍
غلام محمد صاحب ۲۱۸۲ | سلطان محمود بیگ صاحب ۲۱۳۳ ۸؍

ضرورت نکاح

(۱) ایک احمدی دوست نوجوان عمر ۲۱ سال قوم زمیندار و ٹریکہ ساکن راجیکی ضلع گوجرات جو نہایت ہی صالح اور خلیق اور شریف آدمی ہیں اور جن کی علاوہ زمینداری آمد کے اُنیس روپے ماہوار تنخواہ ہے۔ کسی احمدی زمیندار خاندان سے نکاح کرنا چاہتے ہیں جو صاحب پسند فرماویں۔ دفتر بدر میں اطلاع دیں۔

(۲) ہمارے ایک معزز شریف آسودہ حال نوجوان دوست شرعی ضروریات کے سبب دوسرا نکاح کرنا چاہتے ہیں۔ خط وکتابت معرفت ایڈیٹر اخبار بدر ہوگی۔

(۳) ایک احمدی نوجوان غریب الطبع قوم کا ارائین ضلع گجرات کا باشندہ ہے۔ عمر ۲۰ سال۔ تنخواہ سترہ روپے ماہوار بوعدہ ایک روپیہ سالانہ ترقی۔ مستقل سرکاری ملازم۔ نکاح کا خواہاں ہے۔ اہل حاجت سید غلام حسین صاحب ویٹرنری اسسٹنٹ سے خط وکتابت کریں۔

حصار

مفرح یاقوتی

طیار کردہ حکیم محمد حسین صاحب مہتمم کارخانہ مرہم عیسیٰ لاہور مصدقہ حضرت امیر المومنین رضہ۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے۔ بہت ہی مفرح اور مقوی ہے۔ ہر قسم کے ضعف وسستی اور ناطاقتی کو دور کرتی ہے۔ دفتر اخبار بدر سے بہ ادائے قیمت نقد للعہ یا بذریعہ قیمت طلب پارسل مل سکتی ہے۔

العزیز علمی۔ ادبی۔ تاریخی ماہوار رسالہ۔ قیمت بارہ آنے سالانہ۔ ملنے کا پتہ۔ ٹبار ضلع گوجرانوالہ

مبادی الصرف ۔ علامہ نور الدین کی تصنیف۔ علم صرف سکھانے کے لئے بہت مفید ہے۔ چند نسخہ باقی ہیں۔ قیمت صرف ۲؍

ثنائی حکم ۔ ثناء اللہ کے اعتراض۔ دربارہ دعا کا رد قیمت ۱؍

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

جیسے ہیضے ڈاکٹر برمن کا عرق کافورے آد

جب کسی کو ہیضہ ہوتا ہے۔ تو اس کے گھر میں پکار پڑ جاتی ہے اور گھبرا کر یہی کہتے ہیں۔ اگر پہلے ہی تھوڑا سوچو۔ تو یہ تکلیف ہی کیوں اٹھانا پڑے۔ کیوں نہیں ایک شیشی عرق کافور کی گھر ڈال رکھتے ہو۔ یہ اصلی کافور ۲۶ برس سے مشہور اور تجربہ کی ہوئی ہیضہ کی انمول دوائی ہے۔ گرمی کے دست پیٹ کا درد اور قے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ قیمت ایک شیشی ۸؍ محصول ڈاک ایک شیشی سے چار شیشی تک ۵؍

عرق پودینہ

ہر ایک بال بچہ دار کو یہ دوا گھر میں رکھنا چاہیئے۔ یہ عرق ولائتی پودینہ کی ہری پتیوں کی مانند ہے۔ یہ عرق ڈاکٹر برمن کی صلاح سے ولایت کے نامی دوافروش نے بنایا ہے۔ ریاح کے لئے یہ دوا نہایت مفید ہے۔ پیٹ کا پھولنا۔ ڈکار کا آنا۔ بدہضمی اشتہا کا کم ہونا یہ سب ریاح کی علامتیں دور ہو جاتی ہیں گود کے بچے کے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی دوا نہیں ہے قیمت فی شیشی ۸؍۔ محصول ڈاک ایک شیشی سے چار شیشی تک ۵؍

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تاراچند دت اسٹریٹ کلکتہ مفصل حالات کی کتاب مفت ملتی ہے۔ منگوا کر ملاحظہ فرماویں

صابون سازی

صاحبان آپ پر روشن ہے۔ کہ کمترین نے ایک اشتہار بدیں عنوان "تجارت کا راز" دیا تھا۔ فیس مبلغ للعہ تھی۔ اب اکثر احباب کے ارشاد کے بموجب فیس مبلغ دو روپے ۲؍ کر دی ہے تاکہ غریب سے غریب بھائی بھی فائدہ اٹھاویں۔ شرائط حسب ذیل ہیں صابن امرتسری قسم اعلیٰ بدون امداد آگ دیگی وغیرہ صرف چند منٹ میں تیار کرنے کی ترکیب عام فہم اُردو میں بذریعہ وی پی مبلغ ۲؍ میں روانہ ہوگی (۲) پتہ صاف۔ جواب کے لئے جوابی کارڈ ورنہ جواب (۳) اگر میری روانہ کردہ ترکیب سے صابون امرتسری قسم اعلیٰ طیار نہ ہو۔ تو حلفیہ تحریر پر فیس واپس دی جاوے گی (۴) درخواست کنندہ کو حلفیہ اقرار کہ بدون اجازت میجر ترکیب کسی کو نہ بتلائی جاوے گی روانہ کرنا ضروری ہوگا۔

المشتہر

غلام محی الدین اقبال۔ موضع جھنڈوالی۔ سب آفس کھوڑیانوالہ (ضلع لائل پور)